

الأحاديث والآثار الصحيحة الواردة في شأن الإمام المهدي المنتظر

(صحیح احادیث و آثار جو امام مہدی منتظر کی شان میں آئے)

بقلم: أبو الحسين حماد بن سعيد العلوي الحنبلي حفظه الله

تحقیق و تخریج:

أبو الحسين حماد بن سعيد العلوی حفظه الله

أبو علی ابراهيم بن زاهد الهاشمی حفظه الله

مرتب:

أبو الحسين أذان ابن سيف الاثری

الأحاديث والآثار الصحيحة الواردة في شأن الإمام المهدي المنتظر

(صحیح احادیث وآثار جو امام مہدی منتظر کی شان میں آئے)

بقلم: أبو الحسين حماد بن سعيد العلوي الحنبلي

تحقیق و تخریج:

أبو الحسين حماد بن سعيد العلوي

أبو على ابراهيم بن زاهد الهاشمي

مرتب:

أبوالحسين أذان بن سيف الاثرى

مقدمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلاۃ والسلام علی اشرف المرسلین

اہل السنہ کا امام مہدی علیہ السلام کے متعلق یہ اتفاق ہے کہ وہ قیامت سے پہلے آخری زمانہ میں إن شاء اللہ ضرور پیدا ہوں گے، وہ ایک مسلمان عادل و منصف خلیفہ ہوں گے، وہ سات سال تک حکومت کریں گے، وہ روئے زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردیں گے جیسا کہ اس سے قبل وہ ظلم وجور کا سامنا کر رہی ہوگی، آپ کے زمانہ میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے اور مہدی ان کے ساتھ مل کر دجال لعنۃ اللہ سے جنگ کریں گے۔ عیسیٰ علیہ السلام مہدی کی اقتدا میں نماز ادا کریں گے۔

مذکورہ باتیں مہدی کے عقیدہ سے متعلق خلاصہ کی حیثیت رکھتی ہیں، ان کے دلائل آگے چل کر احادیث وآثار میں آئیں گے: ان شاء اللہ

کتبہ

أبو الحسين حماد بن سعيد العلوي الحنبلي

۲۲/ جمادی الاولیٰ ۱٤٤۲ھ

بابٌ: ذكر أن المهدي من أهل البيت
باب : مہدی کا اہل بیت سے ہونے کا ذکر

✿ امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا الفضل بن دكين قال: حدثنا فطر، عن القاسم بن أبي بزة، عن أبي الطفيل، عن علي، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لو لم يبق من الدهر إلا يوم لبعث الله رجلا من أهل بيتي يملؤها عدلا كما ملئت جورا[1]

ترجمہ: سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر زمانے کا صرف ایک دن باقی رہ گیا ہوتو پھر بھی اللہ اہل بیت میں سے ایک آدمی کو بھیجے گا، جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا، جیسا کہ وہ اس سے پہلے ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی۔

* شیخ مصطفیٰ العدوی حفظہ اللہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا[2]

✿ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان حدثني عاصم عن زر عن عبد الله، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا تذهب الدنيا، أو لا تنقضي الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه[3]

ترجمہ: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا نہیں جائے گی یا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص مالک (حاکم وخلیفہ) ہوجائے، اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

* شیخ مقبل بن ہادی الوادعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا[4]

✿ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

[1]: المصنف لابن أبي شيبة: ج١٤ص١٨٢ح٣٨٦٤٤ (طبعه مكتبه الرشيد)، مسند الإمام أحمد بن حنبل: ج١ص٢٨٨ح٧٨٤ (ط.دار الكتب العلميه)، سنن أبي داود: ج٤ص٣٠٦ح٤٢٨٣ (ط. دار ابن حزم)، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني: ج١ص١٠٤٥-١٠٤٦ ح٥٦١(ط.دار العاصمة)

[2]: الصحيح المسند من أحاديث الفتن: ص٣٥١

[3]: مسند الإمام أحمد بن حنبل ج٤ص١٤٢ح٤٠٩٨(ط.دار الحديث) قال الشيخ أحمد شاكر : "إسناده صحيح"، سنن أبي داود ج٤ ص٣٠٦ح٤٢٨٢(ط.دار ابن حزم)،سنن الترمذي ج٣ص٣٤٣ح٢٣٣١(ط.المكتبة السلفية)، المعجم الكبير للطبراني ج٥ص٩٩ح١٠٠٦٧ (ط.دار الكتب العلمية)، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ص١٠٥٢ح٥٦٨(ط.دار العاصمة)، مسند البزار ج٥ص٢٠٤ ح١٨٠٣،١٨٠٤(ط.دار الكتب العلمية)، مسند الشاشي ج٢ص١١١ح٦٣٦(ط.مكتبة العلوم والحكم)

[4]: الجامع الصحيح: ٤/ ١٤٧

حدثنا محمد بن جعفر حدثنا عوف عن أبي الصديق الناجي عن أبي سعيد الخدري قال: قال رسول الله صلى الله عليه: لا تقوم الساعة حتى تمتلئ الأرض ظلما وعدوانا، قال ثم يخرج رجل من عترتي أو من أهل بيتي يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وعدوانا[1]

ترجمہ: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ زمین ظلم وزیادتی سے بھر جائے گی، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص نکلے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وزیادتی سے بھر گئی تھی۔

* شیخ مقبل بن ہادی الوادعی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا[2]

✿ امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا ابن عيينة، عن عمرو، عن أبي معبد، عن ابن عباس قال: لا يمضي الأيام والليالي حتى يلي منا أهل البيت فتى لم تلبسه الفتن، ولم يلبسها. قال: قلنا يا أبا العباس يعجز عنها مشيختكم و ينالها شبانكم؟ قال: هو أمر الله يؤتيه من يشاء[3]

ترجمہ: ابومعبد رحمۃ اللہ علیہ (نافذ مولی ابن عباس) سے مروی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دن اور راتیں نہیں گزریں گی یہاں تک کہ ہم اہل بیت میں سے ایک جوان ولی بنیں گے جن کو فتنے اشتباہ میں نہ ڈالیں گے اور نہ وہ فتنوں کو مشتبہ کریں گے (ابومعبد نے) کہا: ہم نے عرض کیا اے ابوالعباس (کنیت) کیا تمہارے بوڑھے ان سے (ملنے سے) عاجز ہو جائیں گے اور تمہارے جوان ان کو پالیں گے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اللہ کا امر ہے جسے چاہے عطا کرے۔

* شیخ عبد العلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا[4]

* حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صحیح کہا[5]

---

[1]: مسند الإمام أحمد بن حنبل: ج. ١ص١١٦ح١١٢٥٢ط.(دار الحديث) قال الشيخ أحمد شاكر: "إسناده صحيح"، صحيح ابن حبان: ج٤ص١٥٦،١٥٧ح٤٩٦٦(ط.دار الكتب العلمية)، مسند أبي يعلى الموصلي: ج٢ص٢٧٤،٢٧٥ح٩٨٧ (ط.دار المأمون للتراث) قال الشيخ حسين سليم أسد: "رجاله رجال الصحيح"، المستدرک على الصحيحين: ج٥ص١٨،١٩ح٨٧٣٣(ط.دار الحرمين)

[2]: الجامع الصحيح: ٤ /١٤٨

[3]: المصنف لابن أبي شيبة: ج١٣ص٣٦٤رقم٣٨٦٥٥(ط.الفاروق الحديثة للطباعة والنشر) قال الشيخ أسامة: "إسناده صحيح"، الفتن لنعيم بن حماد: ج١ص٣٦٥،٣٦٩رقم١٠٨٦،١٠٦٨(ط.مكتبة التوحيد)، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني: ج١ص١٠٤٣رقم٥٥٩ (ط.دار العاصمة)، فضائل الصحابة للإمام أحمد بن حنبل ص٣٩٧رقم١٨٩٢(ط.دار الكتب العلمية)، جمل من أنساب الأشراف: ج٤ص٦٤ (دار الفكر)، دلائل النبوة للبيهقي: ج٦ص٥١٧(ط.دار الكتب العلمية – دار الريان للتراث)

[4]: المهدي المنتظر: ص٣٤٩

[5]: البداية والنهاية: ٥/٥٢،(ط. دار الكتب العلمية)

بابٌ: ذكر أنصار المهدي

باب : انصارِ مہدی کا ذکر

✿ امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن علي بن عفان العامري، ثنا عمرو بن محمد العنقزي، ثنا يونس بن أبي إسحاق، أخبرني عمار الدهني، عن أبي الطفيل، عن محمد بن الحنفية قال: كنا عند علي رضي الله عنه فسأله رجل عن المهدي فقال علي رضي الله عنه: هيهات، ثم عقد بيده سبعا فقال: ذاک يخرج في آخر الزمان إذا قال الرجل الله، الله، قتل، فيجمع الله تعالى له قوما قزع كقزع السحاب يؤلف الله بين قلوبهم، لا يستوحشون إلى أحد ولا يفرحون بأحد يدخل فيهم، على عدة أصحاب بدر، لم يسبقهم الأولون ولا يدركهم الآخرون وعلى عدد أصحاب طالوت الذين جازوا معه النهر، قال أبو الطفيل: قال ابن الحنفية: أتر يده؟ قلت: نعم، قال: إنه يخرج من بين هذين الخشبتين. قلت: لا جرم والله، لا أر يهما حتى أموت فمات بها يعني مكة حرسها الله تعالى [1]

ترجمہ: ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا: ہم علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ایک شخص نے ان سے مہدی کے بارے میں سوال کیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ، اس کے بعد اپنے ہاتھ سے سات کا عقد بنایا اور فرمایا: وہ آخری زمانے میں نکلے، یہ وہ زمانہ ہوگا جب اللہ کا نام لینے پر انسان کو قتل کر دیا جائے گا، اللہ تعالی اس کے لئے بادلوں کے ایک ٹکڑے کی مانند لوگ جمع کر دے گا اللہ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے گا، یہ کسی سے نہیں ڈریں گے اور نہ کسی پر خوش ہوں گے، ان میں بدری صحابہ کی تعداد کے برابر لوگ جمع ہو جائیں گے، سابقہ لوگ ان تک پہنچ نہیں پائیں گے اور بعد والے ان کو پا نہیں سکیں گے۔ ان کی تعداد طالوت کے ساتھیوں جتنی ہوگی جو طالوت کے ہمراہ نہر سے گزرے تھے۔ ابو الطفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ابن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: کیا آپ اس کا ارادہ رکھتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: وہ لکڑیوں کے درمیان سے نکلے گا، میں نے کہا: یقیناً میں اپنی زندگی میں اس کو کبھی نہیں دیکھوں گا، (راوی کہتا ہے) پھر ابو الطفیل رضی اللہ عنہ مکہ میں انتقال کر گئے۔

❋ اس اثر کو حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح کہا اور ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی۔

---

[1]: المستدرک علی الصحیحین ج٤ص٥٩٦-٥٩٧ح ٨٦٥٩(ط.دار الكتب العلمية)

بابٌ: ذكر ما يتعلق ببيعة المهدي وإمارته

باب : مہدی کی بیعت اوران کی امارت کا ذکر

✿ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثني محمد بن المثنى حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك سمعت جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يكون اثنا عشر أميرا – فقال كلمة لم أسمعها – فقال أبي: إنه قال كلهم من قريش [1]

ترجمہ: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، انہوں نے فرمایا: (میری امت میں) بارہ امیر ہوں گے، پھر انہوں نے کوئی ایسی بات فرمائی جو میں نے نہیں سنی، بعد میں میرے والد (سمرہ بن جنادہ رضی اللہ عنہ) نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ وہ سب کے سب قریش خاندان سے ہوں گے۔

* ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اس حدیث سے مراد چار خلفاء ہیں، ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم جن کی خلافت بطریق نبوت رہی۔ انہی بارہ میں سے پانچویں عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ بنوعباس میں سے بھی بعض اسی طرح کے خلیفہ ہوئے ہیں اور قیامت سے قبل ان بارہ کی تعداد پوری ہونی ضروری ہے اورانہی میں سے مہدی ہیں، جن کی بشارت احادیث میں آچکی ہے ان کا نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر ہوگا اوران کے والد کا نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا ہوگا، زمین کو عدل وانصاف سے بھر دینگے حالانکہ اس سے پہلے وہ ظلم وجبر سے پُر ہوگی۔" [2]

✿ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا يزيد، أخبرنا ابن أبي ذئب، عن سعيد بن سمعان قال: سمعت أبا هريرة يخبر أبا قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يبايع لرجل ما بين الركن والمقام ولن يستحل البيت إلا أهله فإذا استحلوه فلا يسأل عن هلكة العرب ثم تأتي الحبشة فيخربونه خرابا لا يعمر بعده أبدا وهم الذين يستخرجون كنزه [3]

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کی حجر اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان بیعت کی جائے گی اوراسی بیت اللہ والے یعنی اسی امت کے لوگ اس گھر کو حلال سمجھیں گے (اوراس پر چڑھائیاں کریں گے) اور جب ایسے ہوگا تو اس وقت کے عربوں کی تباہی کے بارے میں کچھ نہ پوچھا جائے،

---

[1]: صحيح البخاري: ج٤ ص٣٤٧ ح٧٢٢٢، ٧٢٢٣ (المكتبة السلفية)، صحيح مسلم (مجلد واحد): ح٤٥٩٩ (ط.دار الفكر)، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني: ج١ ص٤٩٢ ح١٩٩ (ط.دار العاصمة)، سنن أبي داود (مجلد واحد) ص٧٩٦ ح٤٢٧٩ (ط.دار الفكر، مسند أبي عوانة: ج٤ ص٣٧٠، ٣٧١ ح٦٩٨٤، مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٥ ص٣٤٤ ح٢٠٧٥٢ (ط.دار الحديث) قال الشيخ أحمد شاكر : "إسناده صحيح"

[2]: تفسير القرآن العظيم: ٣/ ٦٥، ٦٦ (ط. دار طيبة)

[3]: مسند الامام أحمد بن حنبل: ج٢ ص٣٩٥ ح٧٩٤٥ (دار الفكر)، مسند أبي داود الطيالسي ج٢ ص٦٩٦ ح٢٤٩٤ (دار الكتب العلمية)، المستدرك على الصحيحين ج٤ ص٦١٩ ح٨٤٦١ (دار الحرمين)، المصنف لابن أبي شيبة ج٧ ص٤٦٢ ح٣٧٢٤٤ (دار التاج)

پھر حبشی لوگ آ کر بیت اللہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے، اس کے بعد یہ گھر کبھی بھی آباد نہیں ہوگا، وہ لوگ اس کے خزانوں کو نکالیں گے۔

✻ مقبل بن ہادی الوادعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا[1]

✻ اسے ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ مہدی کے ذکر میں لائے[2]

✿ امام مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يونس بن محمد حدثنا القاسم بن الفضل الحداني عن محمد بن ز ياد، عن عبد الله بن الز بير؛ أن عائشة قالت: عبث رسول الله صلى الله عليه وسلم في منامه. فقلنا: يا رسول الله، صنعت شيئا في منامک لم تكن تفعله. فقال: العجب إن ناسا من أمتي يؤمون بالبيت بر جل من قر يش. قد لجأ بالبيت. حتى إذا كانوا بالبيداء خسف بهم فقلنا: يا رسول الله! إن الطر يق قد يجمع الناس. قال: نعم. فيهم المستبصر والمجبور وابن السبيل. يهلكون مهلكا واحدا. و يصدرون مصادر شتى. يبعثهم الله على نياتهم[3]

ترجمہ: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے عائشہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نیند میں بے چین سے ہوئے، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ، آپ نے اپنی نیند میں وہ کیا جو آپ نہیں کیا کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تعجب ہے کہ میری امت کے کچھ لوگ قریش کے ایک شخص کے لیے جس نے بیت اللہ میں پناہ لے رکھی ہوگی (حملہ کا) قصد کریں گے یہاں تک کہ جب وہ بیداء میں پہنچیں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ، راستے میں تو سب لوگ ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ان میں ایسے لوگ ہوں گے جو قصداً آئے ہوں گے اور ایسے بھی ہوں گے جو مجبوری سے آئے ہوں گے اور مسافر بھی ہوں گے لیکن یہ سب یک دفعہ ہلاک ہو جائیں گے پھر (قیامت کے دن) مختلف نیتوں پر اللہ ان کو اٹھائے گا۔

✻ ابو جعفر محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بیداء سے مراد مدینہ کا میدان ہے۔

✻ اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک جو شخص کعبہ میں پناہ لئے ہوگا وہ مہدی ہوں گے۔ ان میں ابوداود سجستانی رحمۃ اللہ علیہ[4] اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ[5] شامل ہیں۔

✿ امام نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

[1]: الجامع الصحيح: ٦/١١٥

[2]: الإحسان بتر تيب صحيح ابن حبان: ج٨ ص٢٩٢ ح٦٧٨٨ (ط. دار الكتب العلمية)

[3]: صحيح مسلم: ج٢ ص٥٧٦ ص٥٧٥ ح٢٨٨٤، ح٢٨٨٢ (ط. دار الكتب العلمية)، صحيح البخاري (مجلد واحد): ص٥٠٣ ح٢١١٨ (ط. دار الفكر)

[4]: سنن أبي داود: ج٤ ح٤٢٨٩ (ط. دار ابن حزم)

[5]: صحيح ابن حبان بتر تيب ابن بلبان: ج١٥ ص١٥٧ ح٦٧٥٧ (ط. مؤسسة الرسالة)

حدثنا عبد الوهاب الثقفي عن أيوب عن ابن سير ين عن أبي الجلد قال: تأتيه إمارته هنيئا وهو في بيته[١]

ترجمہ: محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ابوالجلد رحمۃ اللہ علیہ (جیلان بن فروہ) کہتے ہیں: ان کے پاس ان کی امارت آئے گی آسانی سے اس حال میں کہ وہ گھر میں ہوں گے۔

* شیخ عبدالعلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا[٢]

باب٦:ذكر مدة خلافته
باب : مدتِ خلافت کا ذکر

✿ امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

أخبرني أبو العباس محمد بن أحمد المحبوبي بمرو، ثنا سعيد بن مسعود، ثنا النضر بن شميل، ثنا سليمان بن عبيد، ثنا أبو الصديق الناجي، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يخرج في آخر أمتي المهدي يسقيه الله الغيث وتخرج الأرض نباتها و يعطي المال صحاحا وتكثر الماشية وتعظم الأمة، يعيش سبعا أو ثمانيا يعني حججا[٣]

ترجمہ: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے آخر میں مہدی نکلے گا۔ اللہ ان پر برسات نازل فرمائے گا اور زمین اپنی جڑی بوٹیاں تمام پودے اُگا دے گی اور وہ پاک صاف مال (راہِ الٰہی میں) دے گا اور مویشیوں کی کثرت ہوگی اور امت کی عزت ہوگی، وہ سات یا آٹھ برس رہے گا۔

* اس حدیث کو حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح کہا اور ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی۔

---

[١]:الفتن لنعيم بن حماد ص.٢٤٠ رقم٩٤٤(ط.دار الكتب العلمية) قال الشيخ مجدي بن منصور بن سيد الشورى : "إسناده حسن" ، المصنف لعبد الرزاق: ج١١ص٣٧٢ برقم٢٠٧٧١(المجلس العلمي)

[٢]:المهدي المنتظر: ص٣٥٢

[٣]:المستدرک علی الصحيحين: ج٥ ص١٩-٢٠ ح٨٧٣٧(ط.دار الحرمين)

بابٌ: ذكر إحسان المهدي

باب : احسانِ مہدی کا ذکر

✿ امام مسلم بن حجاج قشیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وحدثني زهير بن حرب، حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث حدثني أبي، حدثنا داود، عن أبي نضرة، عن أبي سعيد وجابر بن عبد الله قالا: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يكون في آخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده[1]

ترجمہ: ابوسعید اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال کو تقسیم کرے گا اور گنے گا نہیں۔

✿ امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حدثنا حميد بن عبد الرحمن، عن محمد بن مسلم، عن إبراهيم بن ميسرة قال: قلت لطاوس عمر بن عبد العزيز المهدي؟ قال: قد كان مهدياً، وليس به، إن المهدي إذا كان زِيْدَ المحسنُ في إحسانه، وتيب عن المسيء من إساءته، وهو يبذل المال، و يشتد على العمال و يرحم المساكين[2]

ترجمہ: ابراہیم بن میسرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے طاؤس (ابن کیسان) رحمہ اللہ سے پوچھا کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ مہدی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مہدی (ہدایت یافتہ) تو تھے لیکن وہ والے مہدی نہیں تھے کیونکہ مہدی جب ہوں گے تو نیک آدمی کو نیکی میں بڑھا دیا جائے گا، اور گنہگار گناہ سے توبہ کرے گا، وہ مال خرچ کریں گے، اور عاملوں پر سختی کریں گے، اور مساکین پر رحم کریں گے۔

٭ شیخ عبدالعلیم بستوی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا[3]

---

[1]:صحيح مسلم ج٤، ح٢٩١٣، ٢٩١٤(ط.دار النوادر)، مسند الإمام أحمد بن حنبل: ج١٠ ص١٢٣ ح١١٢٧٨(ط.دار الحديث) قال الشيخ أحمد شاكر : "إسناده صحيح" ،السنن الواردة في الفتن ج١ص١٠٥٣ ح٥٦٩(ط.دار العاصمة) ، مسند أبي يعلى الموصلي: ج١ص٥١٣ ح١٢١١(ط.دار الكتب العلمية ، المستدرك على الصحيحين: ج٤ ص٦٢١ ح٨٤٦٧(ط.دار الحرمين)

[2]:المصنف لابن أبي شيبة: ج٢١ ص٢٩٤ رقم ٣٨٨٠٧(ط.دار القبله)، الفتن لنعيم بن حماد: ص٢٢٢،٢٣ (ط.دار الفكر) ،تاريخ أبي زرعة الدمشقي ص٢٨٧ رقم١٥٩٢(ط.دار الكتب العلمية) ،أخبار مكة للأزرقي رواية محمد إسحاق بن أحمد بن نافع الخزاعي: ص٤ ٢٣(ليبسك ١٨٥٩م)

[3]:المهدي المنتظر : ص٢٢٤

بابٌ: ذكر عيسى عليه السلام يصلي خلف المهدي
باب : مہدی کے پیچھے عیسیٰ علیہ السلام کا نماز پڑھنے کا ذکر

✿ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا ابن بكير، حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال: أخبرني نافع مولى أبي قتادة الأنصاري، أن أبا هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كيف أنتم إذا نزل ابن مريم فيكم وإمامكم منكم. تابعه عقيل والأوزاعي[1]

ترجمہ : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہو گا۔ (بخاری کہتے ہیں) اس روایت کی متابعت عقیل اور اوزاعی نے کی۔

✿ حارث بن ابی اُسامہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی مسند میں نقل کرتے ہیں:

حدثنا إسماعيل بن عبد الكريم حدثنا إبراهيم بن عقيل عن أبيه عن وهب بن منبه عن جابر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ينزل عيسى ابن مريم، فيقول أميرهم المهدي: تعال صل بنا، فيقول: لا، إن بعضهم أمير بعض، تكرمة الله لهذه الأمة.

ترجمہ : جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اتریں گے تو مسلمانوں کے امیر مہدی انہیں کہیں گے: آئیں اور نماز پڑھائیں۔ وہ کہیں گے: نہیں، تم ہی ایک دوسرے کے امام و امیر بن سکتے ہو، (میں جماعت نہیں کراؤں گا) یہ اللہ کی طرف سے اس امت کی عزت افزائی ہے۔

* اس روایت کو ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کر کے کہا: "وهذا إسناد جيد"[2]

* سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اسے ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ نے "أخبار المهدي" میں تخریج کیا۔[3]

✿ امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا الوليد بن شجاع، وهارون بن عبد الله وحجاج بن الشاعر قالوا حدثنا حجاج (وهو ابن محمد) عن ابن جريج قال أخبرني أبو الزبير؛ أنه سمع جابر بن عبد الله يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة. قال فينزل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم فيقول أميرهم تعال صل لنا فيقول: لا، إن بعضكم على بعض أمراء.

---

[1]: صحيح البخاري (مجلد واحد) ص ٥٨٠ ح ٣٤٤٩ (دار الفكر)، مسند الامام أحمد بن حنبل ج٢ ص ٤٥٤ ح ٨٤٦٩ (دار الفكر)، صحيح مسلم ج٤ ص ١٦١ ح ٢٤٤ (دار النوادر)، مسند أبي عوانة ج١ ص ٩٩ ح ٣١٥ (دار المعرفة)، الإيمان لابن منده ج١ ص ٥١٦ ح ٤١٥ (مؤسسة الرسالة) قال الشيخ الفقيهي : "إسناده صحيح"

[2]: الحاوي للسيوطي ج٢ ص ٦١ (دار الكتب العلمية)

[3]: الحاوي للسيوطي ج٢ ص ٦١ (دار الكتب العلمية)

تكرمة الله هذه الأمة[١]

ترجمہ: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا وہ (قرب) قیامت تک غالب آتے رہیں گے۔ فرمایا: عیسیٰ بن مریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نازل ہوں گے تو اس گروہ کا امیر کہے گا: تشریف لائیں اور ہمیں نماز پڑھائیں، وہ (عیسیٰ) فرمائیں گے: نہیں، اللہ نے اس امت کو جو عزت بخشی ہے اس وجہ سے تم خود ہی ایک دوسرے کے امام ہو۔

✿ امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا أبو أسامة، عن هشام، عن ابن سير ين قال: المهدي من هذه الأمة وهو الذي يؤم عيسى بن مر يم عليهما السلام[٢]

ترجمہ: ہشام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مہدی اس امت میں سے ہیں اور وہ وہی ہیں جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی امامت کروائیں گے۔

* شیخ عبدالعلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے تمام رجال کو ثقہ اور سند کو صحیح قرار دیا۔[٣]

---

[١]: صحيح مسلم ج٤ ح١٥٦(دار النوادر) ،مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٢ص٧٩ ح١٥٠٦٥(دار الحديث) قال الشيخ أحمد شاكر : "إسناده صحيح"،الإيمان لابن منده ج١ص٥١٧ ح٤١٨(مؤسسة الرسالة) قال الشيخ الفقيهي : "إسناده صحيح" ،مسند أبي عوانة ج٤ ص٥٠٥ ح٧٥٠٠(دار المعرفة)، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ص١٢٣٦ح٦٨٦(دار العاصمة)

[٢]:المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ص٢٩٣رقم ٣٨٨٠٤ (دار القبلة = مؤسسة علوم القرآن) قال الشيخ محمد عوامة : "رجاله ثقات، وشواهده كثيرة من الأحاديث الصحيحة" ،الفتن لنعيم بن حماد ج٥ ص٢٦٥رقم١٠٤٦(دار الكتب العلمية) قال الشيخ مجدي بن منصور بن سيد الشورى : "إسناده حسن"

[٣]:المهدي المنتظر:ص٢٢٠

بابٌ: ذكر المهدي عند السلف
باب :سلف کی نظر میں مہدی

✿ ابوعمرو الدانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا عبد الرحمن بن عثمان، حدثنا قاسم، حدثنا أحمد بن زهير، حدثنا عبد الرحمن بن صالح، حدثنا عبد الله بن الأجلح، عن عمار الدهني، عن سالم بن أبي الجعد قال: خرجنا حجاجا، فجئت إلى عبد الله بن عمرو بن العاص، فقال: ممن أنت يا رجل؟ قال: قلت: من أهل العراق. قال: فكن إذا من أهل الكوفة. قال: فقلت: أنا منهم، قال: فإنهم أسعد الناس بالمهدي[1]

ترجمہ: سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم حج کے ارادے سے (یا حاجی کی شکل میں) نکلے چنانچہ عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے شخص کہاں سے تعلق ہے؟ میں نے جواب دیا: عراق سے، انہوں نے فرمایا: اہل کوفہ سے بھی متعلق ہو۔ میں نے کہا: میں ان میں سے ہی ہوں، تو انہوں نے فرمایا: اس لئے کہ تم لوگ مہدی کی وجہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت ہو۔

* شیخ عبدالعلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔[2]

✿ امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حدثنا أبو أسامة، عن عوف، عن محمد، قال: يكون في هذه الأمة خليفة لا يفضل عليه أبو بكر ولا عمر[3]

ترجمہ: عوف بن بندویہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا ان پر ابوبکر اور عمر کو فضیلت نہیں دی جاسکتی۔

شیخ عبدالعلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔[4]

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میں کہتا ہوں: اس کی سند صحیح ہے... اس لے کہ مہدی کے زمانے میں فتنہ کی شدت ہوگئ اور اس سے مراد یہ نہیں کہ وہ افضل ہیں بلکہ یہ ہے کہ ان کو زیادہ ثواب ملے گا اور اللہ کے ہاں درجہ بلند ہوگا۔ تو صحیح احادیث اور اجماع یہ ہے کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما انبیاء اور رسولوں کے بعد سب سے افضل ہیں[5]

---

[1]: السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني: ص١٩٧ رقم ٥٧٨ (دار الكتب العلمية) قال الشيخ محمد حسن إسماعيل الشافعي : "إسناده حسن"، المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ ص٢٠٤ رقم ٤٠٤٣٧ (:دار كنوز إشبيليا) قال الشيخ سعد بن ناصر الشثري : "حسن" ، الطبقات الكبرى لابن سعد: ج٦ ص٨٩ (دار الكتب العلمية) إسناده صحيح

[2]: المهدي المنتظر :ص٢١٨

[3]: المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ ص٢٩٣ رقم ٣٨٨٠٥ (دار القبلة = مؤسسة علوم القرآن) قال الشيخ محمد عوامة : "رجاله ثقات"، السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص٩٥٣ رقم ٥٠٤ (دار العاصمة) قال الشيخ رضاء الله المباركفوري : "إسناده صحيح" ، عقد الدرر في أخبار المنتظر للسلمي ص٢٢١ رقم ٢٤٠ (مكتبة المنار)

[4]: المهدي المنتظر :ص٣٥٠

[5]: الحاوي ٢/١٥٣

✿ امام عبدالرزاق صنعانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

أخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن علي ابن عبد الله بن عباس قال: لا يخرج المهدي حتى تطلع مع الشمس آية[1]

ترجمہ: عبداللہ بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مہدی اس وقت تک نہیں نکلیں گے یہاں تک کہ سورج کے ساتھ ایک نشانی ظاہر ہوگی۔

* شیخ عبدالعلیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔[2]

﴿ وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين ﴾

***

---

[1]:المصنف لعبد الرزاق ج۱۱ص۳۷۳رقم۲۰۷۷۵(المجلس العلمي)، الفتن لنعيم بن حماد ص۲۳۰رقم۹۰۵(دار الكتب العلمية)قال الشيخ مجدي بن منصور سيد الشورى : "إسناده حسن"

[2]: المهدي المنتظر :ص۲۲۱